

159

آیت نمبر 30

آیات نمبر 30 تا 40 میں رسول اللہ ﷺ سے خطاب کہ جب یہ کفار آپ کو قتل یا قید کرنا چاہتے تھے تو اللہ نے آپ کی مدد فرمائی۔ کفار کا یہ کہنا کہ اس قرآن کی آیات جیسا کلام تو ہم بھی بنا سکتے ہیں، اور یہ کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر آسمان سے عذاب نازل کر کے دکھاؤ۔ اللہ کی طرف سے وضاحت کہ جب تک رسول اللہ ﷺ اور اللہ سے مغفرت مانگنے والے لوگ ان کے درمیان موجود ہیں، عذاب نازل نہیں کیا جا سکتا۔ کفار کو انتباہ کہ لوگوں کو حق سے روکنے کے لئے جو کفار اپنا مال خرچ کر رہے ہیں ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ کفار کو تنبیہ کہ اگر باز آ جائیں تو جو کچھ ہو چکا وہ معاف کر دیا جائے گا۔ مسلمانوں کو تاکید کہ اگر یہ باز نہیں آتے تو ان سے مکمل فتح تک جنگ کرو

وَ اِذْ یَمْكُرُ بِكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِیُثْبِتُوْكَ اَوْ یَقْتُلُوْكَ اَوْ یُخْرِجُوْكَ ؕ اور وہ وقت یاد کیجئے جب یہ کافر لوگ آپ کے خلاف سازشیں کر رہے تھے کہ آپ کو قید کر دیں یا قتل کر دیں یا جلاوطن کر دیں وَ یَمْكُرُوْنَ وَ یَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ خَیْرُ الْمٰكِرِیْنَ یہ لوگ اپنی چالیں چل رہے تھے اور اللہ ان کی سازشوں کے خلاف اپنی تدبیر فرما رہا تھا، اور اللہ ہی سب سے بہتر تدبیر فرمانے والا ہے ﴿۳۰﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَاۤ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ اور جب ان کے سامنے ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے یہ کلام سن لیا، اگر ہم چاہیں تو ہم بھی ایسا کلام بنا سکتے ہیں، یہ تو کچھ بھی نہیں محض وہی پرانی داستانیں ہیں جو پہلے سے لوگ سناتے چلے آ رہے ہیں ﴿۳۱﴾ وَ اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَیْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ اور

وہ وقت بھی یاد کرو جب کافروں نے دعا کی کہ اے اللہ! اگر یہ قرآن حق ہے اور آپ کی طرف سے نازل کیا ہوا ہے تو ہم پر آسمان سے پتھروں کی بارش برسا دے یا ہم پر کوئی اور دردناک عذاب بھیج دے ﴿۳۲﴾ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَ اَنْتَ فِيْهِمْ ؕ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! اللہ کی یہ شان نہیں کہ آپ کے ان کے درمیان موجود ہوتے ہوئے ان کو اس قسم کا عذاب دے وَ مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ اور نہ ہی اللہ کا یہ قاعدہ ہے کہ لوگ استغفار کر رہے ہوں اور وہ ان کو عذاب دے ﴿۳۳﴾ وَ مَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَ هُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ مَا كَانُوْۤا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ لیکن اب اللہ ان پر کیوں عذاب نازل نہ کرے جبکہ وہ مسلمانوں کو مسجد حرام سے روک رہے ہیں، حالانکہ وہ اس مسجد کے جائز متولی نہیں ہیں اور جبکہ رسول اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) یہاں سے ہجرت کر کے مدینہ جا چکے ہیں کہ ان کی موجودگی عذاب میں مانع تھی اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗۤ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ اس کے جائز متولی تو صرف اہلِ تقوٰی ہی ہو سکتے ہیں، مگر اِن میں سے اکثر لوگ اس حقیقت کو نہیں جانتے ﴿۳۴﴾ وَ مَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً ؕ اور بیت اللہ کے پاس ان کی نماز سوائے اس کے اور کچھ نہ تھی کہ وہ سیٹیاں بجاتے اور تالیاں پیٹتے تھے فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ سو اب عذاب کا مزا چکھو اس کفر کے بدلے جو تم کیا کرتے تھے ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ بلاشبہ جو لوگ دینِ حق کے منکر ہیں وہ اپنے مال اس لئے خرچ کرتے ہیں کہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکیں فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ؕ سو یہ لوگ ابھی

اپنے مال اسی طرح اور خرچ کرتے رہیں گے لیکن آخر کار وہ مال ان کے لئے موجب حسرت
ہو گا اور بالآخر وہ مغلوب ہوں گے وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ اور جو
لوگ دین حق کے منکر رہیں گے وہ سب جہنم کی طرف لے جانے کے لئے جمع کئے جائیں گے ﴿۳۶﴾
لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَ يَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ
جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ یہ اس لئے ہو گا تا کہ اللہ تعالیٰ ناپاک لوگوں کو پاک لوگوں سے
جدا کر دے اور پھر ناپاک لوگوں کو ایک دوسرے پر رکھ کر ان سب کا ایک ڈھیر بنائے اور پھر
اس ڈھیر کو جہنم میں جھونک دے اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ یہی لوگ دراصل نقصان
اٹھانے والے ہیں ﴿۳۷﴾ رکوع [۴] قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ
سَلَفَ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان کافروں سے کہہ دیجئے کہ اگر یہ لوگ اپنے طرز عمل سے
باز آجائیں تو جو کچھ پہلے ہو چکا ہے وہ سب معاف کر دیا جائے گا وَ اِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ
سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ اور اگر وہ اپنی پرانی روش جاری رکھیں گے تو اللہ کا جو طریقہ پچھلی نافرمان
قوموں کے ساتھ رہا ہے وہی ان کے ساتھ ہو گا ﴿۳۸﴾ وَ قَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ
يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ اے مسلمانو! ان کافروں سے جنگ جاری رکھو یہاں تک کہ فتنہ کا نام
ونشان باقی نہ رہے اور دین پورے کا پورا اللہ کے لیے ہو جائے فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا
يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ پھر اگر یہ لوگ اپنی روش سے باز آجائیں تو جو کچھ یہ کریں گے اللہ اس کا خوب
دیکھنے والا ہے ﴿۳۹﴾ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ
النَّصِيْرُ اور اگر یہ لوگ روگردانی کریں تو یقین جانو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے اور اللہ بہت ہی اچھا
حمایتی اور بہت اچھا مددگار ہے ﴿۴۰﴾

